بدمذاہب پر سختی کرنے پر یک صد (۱۰۰) احادیث کا نادر مجموعہ
اربعین شدت
تخریج شدہ
مؤلف
غازی ملت حضرت علامہ مفتی
محبوب علی خان رضوی
ترتیب و تخریج
حافظ محمد صابر حسین چشتی
ناشر
غوثیہ کتب خانہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ھیں

نام کتاب .... اربعین شدت

مصنف .... حضرت علامہ مفتی محبوب علی خان رضوی

تحریک ونظر ثانی .... حضرت علامہ مفتی فضل احمد چشتی صاحب

تخریج وتدوین .... حافظ محمد صابر حسین چشتی

اشاعت اوّل .... شوال المکرم ۱۴۲۹ھ

اشاعت دوم .... شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

ناشر .... غوثیہ کتب خانہ مغل پورہ، لاہور

ملنے کے پتے

نظامیہ کتاب گھر، زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

ملک محمد سرفراز صاحب ملتان

فہرست

جھوٹے اور دھوکہ باز سے دور رہنا

حضور مدنی تاجدار ائی یوم القرار ﷺ فرماتے ہیں۔

(۴۶) يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَأْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاءُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ

ترجمہ آخر زمانہ میں بہت سے دجال بڑے دھوکہ باز اور جھوٹے ہوں گے وہ تم کو حدیثیں گھڑ گھڑ کر سنائیں گے جو نہ تم نے سنی ہوں گی اور نہ تمہارے باپ دادا نے سنی ہوں گی تو ان سے دور رہنا اور ان کو اپنے سے دور رکھنا کہیں وہ لوگ تم کو حق سے بہکا نہ دیں کہیں وہ تم کو فتنے میں نہ ڈال دیں۔ رواہ مسلم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

(مسلم جلد ا مقدمہ باب النھی الروایۃ عن الضعفاء، کنز العمال رقم الحدیث ۲۹۰۲۰)

فائدہ۔

اس حدیث شریف نے یہ بھی بتایا کہ بدمذہبوں مرتدوں سے دور و نفور رہو اور یہ بھی بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو علوم غیبیہ عطا فرمائے ہیں کہ "علم ما فی الغد وما فی الارحام وما فی الاصلاب" وغیرہ تو اسی حدیث میں موجود ہے "فالحمدلله حمداً کثیراً"

بدمذہبوں کی شناخت

حضور تاجدار دو عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

(۴۷) يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ اَوْ حُلُوْقَهُمْ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ اَوْ اِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ (ابن ماجہ جلد ا باب فی ذکر الخوارج، کنز العمال رقم الحدیث ۳۰۹۵۲)

ترجمہ ایک جماعت آخر زمانے میں یا اس امت میں نکلے گی۔ (شک راوی ہے)

جو قرآن پاک پڑھے گی اور قرآن ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا یعنی قرآن پاک پڑھ پڑھ کر غلط ترجمے کر کر کے میری امت کو گمراہ کریں گے۔ علامت اس جماعت کی یہ ہے کہ سر بہت مونڈائیں گے یعنی چندیا گھٹی ہوئی رکھیں گے (جیسے وہابیہ اور جھوٹے صوفی متصوفۂ ملاحدہ ہیں) جب تم انہیں دیکھو تو ان سے یارانہ اور بھائی چارہ نہ کرنا ان سے جنگ کرنا حسب استطاعت خواہ سنانی یا لسانی وجنانی۔ رواہ ابن ماجۃ

ف۔ اس حدیث شریف میں بھی علم غیب ما فی الغد وما فی الارحام کا ثبوت ہے۔

آخری زمانہ کے بے دینوں سے پناہ مانگو

(۴۸) سَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دِيْدَانُ الْقُرَّاءِ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ الزَّمَانَ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُمْ (کنز العمال رقم الحدیث ۲۸۹۸۵)

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عنقریب آخر زمانے میں کچھ ملانے ہوں گے جیسے کیڑے جو وہ زمانہ پائے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے ان بد دینوں سے رواہ ابو نعیم۔

گستاخ صحابہ رضی اللہ عنہم سے کوئی تعلق نہ رکھو

(۴۹) اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اخْتَارَ لِيْ اَصْحَابًا فَجَعَلَهُمْ اَصْحَابِيْ وَاَصْهَارِيْ وَاَنْصَارِيْ وَسَيَجِيْئُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يَنْتَقِصُوْنَهُمْ وَيَسُبُّوْنَهُمْ فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوْهُمْ فَلَا تُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا تُوَاكِلُوْهُمْ وَلَا تُشَارِبُوْهُمْ وَلَا تُصَلُّوْا مَعَهُمْ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَيْهِمْ (کنز العمال رقم الحدیث ۳۲۵۲۵)

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک میرے لئے اللہ تعالیٰ نے اصحاب چنے تو انہیں میرے رفیق اور میرے خسرالی اور میرا مددگار بنایا اور عنقریب ان کے بعد کچھ لوگ آئیں گے کہ ان کی شان کو گھٹائیں گے اور انہیں برا کہیں گے تم انہیں پاؤ تو ان سے شادی بیاہ رشتہ داری نہ کرنا نہ ان کے ساتھ کھانا کھانا نہ پانی پینا نہ ان کے ساتھ

اوران کے عیوب ڈھونڈے گی تو تم ان کی مجلسوں میں نہ جانا ان کے ساتھ پانی نہ پینا کھانا نہ کھانا ان کے ساتھ شادی بیاہ رشتہ داری نہ کرنا۔

(العقیلی فی الضعفاء رقم الحدیث ۱۵۳ ج ا ص ۱۲۶ کنز العمال رقم الحدیث ۳۲۴۶۵)

امت کے بدترین لوگ کون؟

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۵۴) سَيَكُوْنُ اَقْوَامٌ مِنْ اُمَّتِيْ يَتَعَاطٰى فُقَهَاؤُهُمْ عَضْلَ الْمَسَائِلِ اُولٰٓئِكَ شِرَارُ اُمَّتِيْ

یعنی میری امت میں کچھ ٹولیاں ہوں گی ان کے مولوی سخت دشوار فتنہ انگیز مسائل کا پرچار کریں گے۔ وہ میری امت کے بدترین لوگ ہیں۔

(رواہ سمویہ عن ثوبان رضی اللہ عنہ (کنز العمال ۲۹۱۰۱)

منافق کی پہچان

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

(۵۵) اِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّيْ وَيَصُوْمُ وَيَحُجُّ وَيَعْتَمِرُ وَيَغْزُوْ وَاِنَّهٗ لَمُنَافِقٌ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَا ذَا دَخَلَ عَلَيْهِ النِّفَاقُ قَالَ يَطْعَنُهٗ عَلٰى اِمَامِهٖ وَاِمَامُهٗ مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

ترجمہ بیشک کوئی آدمی نماز پڑھتا روزہ رکھتا حج وعمرہ اور جہاد کرتا ہے۔ حالانکہ وہ منافق ہے۔ عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ نفاق اس میں کس وجہ سے آیا۔ ارشاد فرمایا اس لئے کہ وہ اپنے امام پر طعن کرتا ہے اور امام اس کا وہ ہے۔ جس کی نسبت اللہ تعالی قرآن عظیم میں فرماتا ہے علماء سے پوچھو اگر نہیں جانتے ہو۔ اخرجہ ابن مردویہ عن انس رضی اللہ عنہ۔ (تفسیر در منثور عربی سورۃ النحل زیر آیت نمبر ۴۳)

فائدہ۔ ان دونوں مبارک حدیثوں میں رسول ﷺ نے وہابی غیر مقلد نجدی مولویوں اور نیچری وخاکساری ولیگی واحراری لیڈروں کی خبر دی ہے جو علمائے اہلسنت وحضرات مجتہدین امت رحمہم اللہ پر طعن وتشنیع کرتے اور ان سے بے نیاز ہو کر خود اپنی اندھی اوندھی لولی لنگڑی عقلوں سے قرآن پاک کے مطالب ومعانی گھڑتے ہیں۔

بدمذہب کا کوئی عمل قبول نہیں

(۵۶) لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَلَاةً وَّلَا صَوْمًا وَّلَا صَدَقَةً وَّلَا حَجًّا وَّعُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نہ کسی بدمذہب کی نماز قبول کرے نہ روزہ نہ زکوۃ نہ حج نہ عمرہ نہ نفل نہ فرض بدمذہب دین اسلام سے نکل جاتا ہے جیسے گوندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجۃ والبیھقی عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ۔ (ابن ماجہ ج ا باب اجتناب البدع والجدل، کنز العمال رقم الحدیث ۱۱۰۲)

بدمذہب جہنمی ہے

حضور نور مجسم ﷺ نے فرمایا:

(۵۷) لَوْ اَنَّ صَاحِبَ بِدْعَةٍ مُكَذِّبًا بِالْقَدْرِ قُتِلَ مَظْلُوْمًا صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ فِيْ شَيْءٍ مِنْ اَمْرِهٖ حَتّٰى يُدْخِلَهٗ جَهَنَّمَ

ترجمہ اگر کوئی بدمذہب مسئلہ تقدیر کو جھٹلانے والا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان مظلوم قتل کیا جائے اور اپنے اس مارے جانے پر وہ صابر وطالب ثواب خدا رہے جب بھی اللہ تعالی اس کی کسی بات پر نظر کرم نہ فرمائے۔ یہاں تک کہ اس کو جہنم میں ڈالے۔ اخرجہ ابن الجوزی عن انس رضی اللہ عنہ (العلل متناھیہ فی الاحادیث، رقم الحدیث ۷۱)

اپنی تصدیق فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین میں نقل فرمائی وہ حدیث یہ ہے۔

اِنَّ لِلّٰہِ سِتَّ مِائَةِ اَلْفِ عَالَمٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ يَلْعَنُوْنَ مُبْغِضِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ رَضِیَ اللہ عنہما۔

ترجمہ بیشک عرش کے گرد اللہ تعالیٰ کیلئے چھ لاکھ جہان فرشتوں سے آباد ہیں وہ سب فرشتے حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دشمنوں پر لعنت کیا کرتے ہیں۔

(فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین ص ۵۷)

گمراہ کرنے والے لیڈر دجال سے زیادہ خطرناک ہیں

حضور رحمۃ للعلمین ﷺ فرماتے ہیں۔

(۷۳) غَیْرُ الدَّجَّالِ اَخْوَفُ عَلٰی اُمَّتِیْ مِنَ الدَّجَّالِ الْاَئِمَّةُ الْمُضِلُّوْنَ

ترجمہ مجھے اپنی امت پر دجال کے سوا اور لوگوں کا زیادہ اندیشہ ہے وہ گمراہ کرنے والے لیڈر اور پیشوا ہوں گے۔ رواہ الامام احمد عن ابی ذر رضی اللہ عنہ۔

(مسند احمد بن حنبل رقم الحدیث ۲۰۷۹۰، ۲۰۷۸۹، کنز العمال رقم الحدیث ۲۹۰۳۹، ۲۹۰۰۴)

فائدہ۔ اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے کانگریسی احراری مسلم لیگی وخاکساری وغیرہم لیڈروں کی خبر دی ہے مسلمانوں کو ان گمراہ گر لیڈروں سے دور رہنا چاہیے۔

جاہل عابد اور تباہ کار علماء سے بچو

حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا:

(۷۴) رُبَّ عَابِدٍ جَاهِلٌ وَرُبَّ عَالِمٍ فَاجِرٌ فَاحْذَرُوا الْجُهَّالَ مِنَ الْعُبَّادِ وَالْفُجَّارَ مِنَ الْعُلَمَاءِ (الدیلمی مسند الفردوس رقم الحدیث ۳۲۴۹، کنز العمال رقم الحدیث ۲۸۸۴۲)

ترجمہ بعض عابد جاہل ہوتے ہیں اور بعض علماء بدکار تو جاہل عابدوں اور بدکار ملاؤں سے بچو۔ رواہ ابن عدی والدیلمی عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

دل کے منافق سے خطرہ

حضور سید القاہرین علی اعداء رب العلمین ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ کُلُّ مُنَافِقٍ عَلِیْمِ اللِّسَانِ

ترجمہ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ اندیشہ ہر اس شخص کا ہے جو دل کا منافق اور زبان کا مولوی لیڈر ریفارمر قائد ہو۔ رواہ الامام احمد وابن عدی عن عمر الفاروق والطبرانی فی الکبیر والبزار عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

(الامام احمد فی مسند احمد بن الحنبل رقم الحدیث ۳۱۲، ۱۴۴)

(کنز العمال رقم الحدیث ۴۲۷۵۱۰، ۴۲۷۰، ۲۹۰۴۴، ۲۸۹۶۶)

فائدہ۔ بدمذہب مولوی لیڈر لیکچرار قائد سے بہت زیادہ دور رہنا چاہیے اور مسلمانوں کو ان سے دور رہ کر ہی کامیابی وفلاح وبہبودی حاصل ہو سکتی ہے۔

بددینوں سے نفرت نہ کرنے پر نیکوں پر اللہ کا غضب

کتاب مستطاب تبیین المحارم میں ہے۔

(۷۶) اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی یُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ اِنِّیْ مُهْلِكٌ مِنْ قَرْيَتِكَ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا مِنْ خِيَارِهِمْ وَسَبْعِيْنَ اَلْفًا مِنْ شِرَارِهِمْ فَقَالَ يَارَبِّ هٰؤُلَاءِ الْاَشْرَارُ فَمَا بَالُ الْاَخْيَارِ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَمْ يَغْضَبُوْا لِغَضَبِيْ وَاَكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کو کہ میں تیری بستی سے چالیس ہزار اچھے نیک لوگ اور ستر ہزار برے آدمی ہلاک کروں گا۔ حضرت یوشع علیہ السلام نے عرض کی الٰہی! برے تو برے ہیں۔ مگر یہ اچھے کیوں ہلاک کئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس لئے کہ جن پر میرا غضب تھا ان نیکوں نے ان پر اپنی ناراضی ظاہر نہ کی بلکہ ان کے ساتھ کھانا پینا رکھا یارانہ گانٹھا۔ ھکذا رواہ ابن ابی الدنیا

آج اگر مذہبی گروہوں کی طرف نظر کیجئے تو وہ مرزائی' قادیانی' وہابی' غیر مقلد وہابی دیوبندی' رافضی' خارجی' چکڑالوی' نیچری' خاکساری' بابی بہائی' آغا خانی وغیرہم مرتدین کے گروہ دکھائی دیں گے۔ سیاسی نام نہاد جماعتیں دیکھئے تو معاذ اللہ اگر کانگریس اسلام کو کھلم کھلا مٹانا چاہتی ہے تو مسلم لیگ اسلام کا نام لے کر اسلام و مسلمین کو تباہ کرنا چاہتی ہے۔ فرق صرف اسی قدر ہے کہ کانگریس مسلمانوں کو فنا کرنا چاہتی ہے اور نام نہاد مسلم لیگ مسلمانوں کی عظیم دولت ایمان و دین کو برباد کرنا چاہتی ہے اور نتیجہ دونوں کا ایک ہے کہ مسلمان معاذ اللہ مسلمان رہ کر باقی نہ رہے۔ کہیں ہندو مسلم اتحاد کا زور ہے تو کہیں مسلم و مرتد اور مسلمین و کفار اچھوت کے اتحاد و وداد کا شور ہے۔ کسی طرف تحریر و تقریر میں آغا خانی خوجے جینا کو قائد اعظم ملت اسلامیہ بنایا جارہا ہے تو کسی جگہ اس کو سیاسی پیغمبر بتایا جارہا ہے اور کسی طرف کافروں مشرکوں مرتدوں بددینوں کے خدا کا پیارا اور خدا کا دوست ہونے کا راگ الاپا جارہا ہے اور اگر مجلس قانون ساز دیکھئے تو توبہ توبہ یا تو اسکے ممبر شریعت سے جاہل مذہب سے ناواقف اور خدا و رسول جل جلالہ ﷺ کے احکام سے غافل ملیں گے یا کھلے ہوئے نیچری بدمذہب ملحد دہریے اور مرتب کریں اسلام و مسلمین کی فلاح و بہبودی کے قواعد و قوانین استغفر اللہ۔

ایسوں سے خیر خواہی اسلام و مسلمین کا گمان کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص بھوکے بھیڑیئے کو بکریوں کے گلے پر نگہبان مقرر کردے اور اس بھوکے خونخوار بھیڑیئے سے حفاظت کی امید رکھے۔ یہ لوگ قانون بنائیں گے تو کیسے معاذ اللہ اسلام کش مسلم آزار کہیں وقف بل پر زور دیں گے تو کبھی خلع بل خلاف شریعت پر شور کریں گے کبھی مخلوط تعلیم کا بل پاس کریں گے تو کبھی قاضی بل اور شریعت بل کا شور مچائیں گے اور کہیں اقلیت و اکثریت کا جھگڑا چھیڑیں گے۔ اگر ان لیڈروں کے بلوں کی فہرست

پیش کی جائے تو ایک ضخیم کتاب ہوجائے۔

حق فرمایا مخبر صادق ﷺ نے

اتخذوا ارؤسًا جهالا فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا او كما قال

ترجمہ آخر زمانہ میں لوگ جاہلوں نافہموں کو اپنا لیڈر اور پیشوا قائد بنالیں گے پھر ان سے مسئلے دریافت کریں گے۔

وہ جاہل لیڈر و قائد اپنی لیڈری بنی رہنے کیلئے بغیر علم کے فتوے دیں گے تو خود بھی گمراہ ہوں گے اور اوروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

ارشاد فرماتے ہیں سرکار مدینہ ﷺ اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر الساعة یعنی جب کام نااہلوں کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا انتظار کر۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔ (کنز العمال رقم الحدیث ۳۸۴۲۲)

پھر غضب بالائے غضب یہ کہ عوام مسلمانوں کو صلح کلی واعظ کہیں تو آیات و احادیث پیش کرکے غلط ترجمے کریں گے اور کہیں منسوخ آیتیں اور حدیثیں سنا کر اہلسنت کو گمراہ کرنے اور پیٹ فنڈ کو پر کرنے کی کوشش کریں گے۔ ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم

مثنوی شریف میں حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

دشمنِ راہِ خدارا خوار دار ‌ ‌ دزد را منبر منہ بردار دار

ترجمہ بدمذہب و بددین کو خوار و ذلیل جانو۔ دین کے چور کو منبر پر جگہ نہ دو بلکہ سولی پر جگہ دو۔ مگر اس دور کی بوقلمونی ہے کہ چوروں لٹیروں کو رکھوالا بنایا جارہا ہے اور دوسری جگہ حضرت مولانا علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

دور شو از اختلاط یار بد ‌ ‌ یار بد بدتر بود از مار بد

ترجمہ بدمذہب و بدعت سے دور بھاگ اسکی صحبت میں نہ بیٹھ کیونکہ بدمذہب